UNIVERSITY OF GUJRAT

A WORLD CLASS UNIVERSITY

(B.A/B.Sc. Part-II)(New & Old Syllabus)

Roll No: ____________

اسلامیات (اختیاری) (Group I)

کل وقت: 3 گھنٹے
کل نمبر: 100
درکار نمبر: 33%

تمام سوالات حل کریں

۱۔ درج ذیل میں سے صرف دس سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں: 10x2=20

i) حدیث اور سنت کا فرق تحریر کریں۔

ii) رسول اللہ ﷺ نے اپنی امت کے بارے میں کس چیز سے خوف محسوس کیا؟

iii) حدیث کے مطابق کن دو باتوں میں رشک کرنا چاہیے؟

iv) حدیث کے مطابق سب سے بڑا عقل منداور دوراندیش کون ہے؟

v) فقہ اسلامی کے چار بنیادی ماخذ کون سے ہیں؟

vi) اسماء الرجال سے کیا مراد ہے؟

vii) شفق کے بارے میں امام ابوحنیفہ اور صاحبین میں کیا اختلاف ہے؟

viii) الاحداث سے کیا مراد ہے؟

ix) نماز کے کوئی چار فرائض تحریر کریں۔

x) جہری نمازیں کون کون سی ہیں اور انہیں یہ نام کیوں دیا گیا؟

xi) سجدہ سہو کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

xii) انجیل میں رسول ﷺ کے بارے میں بشارت کس نام کے ساتھ دی گئی ہے؟

xiii) دنیا کا پہلا تحریری دستور کسے کہا جاتا ہے؟

xiv) علم الجراحت (سرجری) کا بانی کس مسلمان طبیب کو کہا جاتا ہے؟

xv) القانون کس کی کتاب ہے؟

۲۔ منکرینِ حدیث کے اعتراضات کا مختصر تنقیدی جائزہ پیش کریں۔ **یا** حفاظت حدیث پر ایک جامع نوٹ لکھیں۔ 10

۳۔ درج ذیل احادیث مبارکہ میں سے کسی دو حدیث کا ترجمہ وتشریح کیجیے: 5, 5, 5, 5=20

الف) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلَقُّوْا الرُّكْبَانَ لِبَیْعٍ وَلَا یَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلٰی بَیْعِ بَعْضٍ وَلَا تَنَاجَشُوْا وَلَا یَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ۔

ب) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ رَجُلٌ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ مَنْ اَكْیَسُ النَّاسِ وَاَحْزَمُ النَّاسِ قَالَ اَكْثَرُهُمْ ذِكْراً لِلْمَوْتِ وَاَكْثَرُهُمْ اِسْتِعْدَادًا اُولٰئِكَ الْاَكْیَاسُ ذَهَبُوْا بِشَرَفِ الدُّنْیَا وَكَرَامَةِ الْاٰخِرَةِ

ج) عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَالِبُ مَرْزُوْقٌ وَ الْمُحْتَكِرُ مَلْعُوْنٌ

۴۔ بطور ماخذ شریعت قرآن پر نوٹ لکھیں۔ **یا** سنّت شریعت اسلامیہ کا دوسرا بڑا ماخذ ہے۔اس پر جامع نوٹ لکھیں۔ 10

۵۔ درج ذیل فقہی عبارات میں سے کسی دو کا ترجمہ اور تشریح کریں: 5, 5, 5, 5=20

الف) وَاَوَّلُ وَقْتِ الْمَغْرِبِ اِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَاٰخِرُ وَقْتِهَا مَا لَمْ تَغِبِ الشَّفَقُ وَ هُوَ الْبَیَاضُ الَّذِیْ یُرٰی فِی الْاُفُقِ بَعْدَ الْحُمْرَةِ عِنْدَ اَبِیْ حَنِیْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَ قَالَ اَبُوْ یُوْسُفَ وَمُحَمَّدٌ رَحِمَهُمَا اللّٰهُ هُوَ الْحُمْرَةُ۔

ب) فَرَآئِضُ الصَّلٰوةِ سِتَّةٌ اَلتَّحْرِیْمَةُ وَالْقِیَامُ وَالْقِرَاْ ةُ وَالرُّكُوْعُ وَالسُّجُوْدُ وَالْقَعْدَةُ الْاَخِیْرَةُ مِقْدَارَ التَّشَهُّدِ وَمَازَادَ عَلٰی ذٰلِكَ فَهُوَ سُنَّةٌ۔

ج) وَالْجَمَاعَةُ سُنَّةٌ مُؤَكَّدَةٌ وَاَوْلَی النَّاسِ بِالْاِمَامَةِ اَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ فَاِنْ تَسَاوَوْا فَاَقْرَأُهُمْ فَاِنْ تَسَاوَوْا فَاَوْرَعُهُمْ فَاِنْ تَسَاوَوْا فَاَسَنُّهُمْ۔

۶۔ دعوت دین کے لیے رسول اللہ ﷺ کی مساعی جمیلہ کو اختصار کے ساتھ بیان کیجیے۔ 10

یا

عصر حاضر میں رسول اللہ ﷺ کی سیرت مبارکہ کے مطالعہ کی اہمیت واضح کریں۔

۷۔ بنوعباس کے دور میں مسلمانوں کے رفاہی اور فلاحی کارناموں پر روشنی ڈالیں۔ 10

یا

کیمیا اور ریاضی کے شعبوں میں مسلمانوں کے کارناموں پر روشنی ڈالیں۔